82515 ـ صرف كاغذوں ميں كافر سے شادى كرنا

سوال

ميں آنسہ ہوں اور اكيلى رہتى ہوں، اور استقباليہ كلرك كى ملازمت كرتى ہوں، كيا ميرى ملازمت حرام ہے، يہ علم ميں رہے كہ ميں باپردہ عورت نہيں، مجھے خدشہ ہے كہ اگر ميں نے پردہ كيا تو مجھے ملازمت سے نكال ديا جائيگا، ميرا اس كے علاوہ كوئى اور روزگار نہيں، ميرى اس وقت عمر پنتيس برس ہو چكى ہے، كيا ميں كسى غير مسلم سے كاغذوں ميں شادى كر سكتى ہوں، تا كہ ميں اپنا ملك چھوڑ كر دوسرے ملك رہ سكوں اب تو ميں بغير شادى كے رہنے سے ڈرنے لگى ہوں، اور لوگوں كى باتيں بہت زيادہ ہيں، جنہيں ميں برداشت نہيں كر سكتى، لوگ ميرا مراقبہ اور نگرانى بھى كرتے ہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اللہ تعالى سے ہمارى دعا ہے كہ وہ آپ كو حرام سے بچا كر حلال عطا فرمائے، اور اپنے فضل و كرم سے اپنے علاوہ سب سے غنى كر دے.

دوم:

آپ كے سوال ميں يہ درج ہے كہ اب آپ اس خوف سے پردہ نہيں كرتيں كہ كہيں ملازمت سے نہ نكال ديا جائے، ہم تو آپ كو وہى چيز بتائيں گے، اور اسى كا مشورہ دينگے جو اپنى بيويوں اور اپنى بيٹيوں اور اپنى بہنوں كے ليے پسند كرتے ہيں، معاملہ جيسا بھى ہو جس طرح كہ آپ نے بيان كيا ہے، پھر بھى پردہ كى شان عظيم ہے، اور يہ پردہ ايك مومن عورت كا شعار ہے، اور اس كى شرم و حيا اور عفت و عصمت كى نشانى و علامت ہے روزى كمانے كے ليے پردہ ميں كوتاہى نہيں كرنى چاہيے، كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى نے تو ہر ايك كى روزى اپنے ذمہ لے ركھى اور ہر ايك كى كفالت اللہ كے ذمہ ہے.

اور پھر اللہ سبحانہ و تعالى نے اپنى اطاعت و فرمانبردارى اور اس كى رضامندى كے كام كرنے والوں سے وعدہ كرتے ہوئے فرمايا ہے:

اور تمہارا رزق اور جس كا تم وعدہ كيے جاتے ہو آسمان ميں ہے الذاريات (22).

اور ایك مقام پر کچھ اسطرح فرمایا:

اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرے گا اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیگا، اور اسے روزی بھی وہاں سے دیگا جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوگا، اور جو کوئی اللہ تعالی پر توکل کریگا تواللہ تعالی اسے کافی ہو جائیگا، یقینا اللہ تعالی اپنا کام پورا کر کے ہی رہے گا، اللہ تعالی نے ہر چیز کا ایك اندازہ کر رکھا ہے الطلاق (2 ـ 3).

اس لیے آپ اللہ پر یقین اور اس پر پختہ بھروسہ کریں، اور یہ کہ اگر آپ پردہ کرنے لگیں تو آپ کی روزی بند نہیں ہو جائیگی، بلکہ ہم امید کرتے ہیں کہ اس کے نتیجہ میں آپ کو عظیم کامیابی اور نکلنے کی راہ اور بہت زیادہ رزق حاصل ہو گا، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے وعدہ فرمایا ہے.

اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی صحیح حدیث میں یہ فرمان ہے:

" جس کسی نے کوئی چیز اللہ کے لیے ترك کی تو اللہ تعالی اسے ا س کا نعم البدل اور اس سے اچھی چیز عطا فرمائیگا "

علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے " حجاب المراۃ المسلمۃ " میں صحیح قرار دیا ہے.

اس لیے آپ پردہ کرنا شروع کر دیں، اور کوئی ایسا مباح کام تلاش کریں جس میں مردوں سے میل جول اور اختلاط نہ ہو، اللہ تعالی آپ کو اس کے عوض میں بہتر کام عطا فرمائیگا، کیونکہ سب معاملات تو اللہ کے ہاتھ میں ہیں، اور پھر اللہ سبحانہ و تعالی کے خزانے بھرے ہوئے، اور وہ پاك ہے.

مزید تفصیل اور معلومات و فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (6666) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

سوم:

مسلمان عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی غیر مسلم مرد سے شادی کرے، چاہے اسباب کوئی بھی ہوں، چاہے صرف کاغذوں پر ہی شادی کی جائے جیسا کہ آپ کا کہنا ہے، کیونکہ نکاح حقیقت میں بھی نکاح ہوتا ہے، اور مذاق میں بھی نکاح ہو جاتا ہے، اور نکاح کی کوئی قسم صوری نہیں جیسا کہ بعض لوگ خیال کرتے ہیں.

بلکہ نکاح لازم ہے، اگر نکاح کی شرائط پوری ہوتی ہوں تو یہ مباح ہو گا، اور اگر شروط نہ پائی جائیں تو پھر نکاح حرام ہے، کسی شخص کو بھی شروط پوری نہ ہوتی ہوں تو نکاح کرنا جائز نہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم مشرك مردوں سے نكاح مت كرو حتى كہ وہ ايمان لے آئيں، اور مومن غلام مشرك سے بہتر ہے، چاہے تمہيں پسند بھی آجائے، يہی ہيں جو آگ كی طرف دعوت ديتے ہيں، اور اللہ تعالی جنت اور مغفرت و بخشش كی طرف بلاتا ہے، اور لوگوں كے ليے اپنی آيات بيان كرتا ہے تا كہ وہ نصيحت پكڑيں البقرۃ (221).

اور ايك دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی كچھ اسطرح ہے:

تو اگر تمہيں علم ہو جائے كہ وہ عورتيں مومن ہيں، تو پھر تم انہيں كفار كی طرف واپس مت لوٹاؤ، نہ تو يہ عورتيں ان كے ليے حلال ہيں، اور نہ ہی وہ كافر ان عورتوں كے ليے حلال ہيں الممتحنۃ (10).

شيخ الاسلام رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" مسلمان اس پر متفق ہيں كہ كافر شخص مسلمان كا وارث نہيں بن سكتا، اور نہ ہی كافر مسلمان عورت سے شادی كر سكتا ہے " انتہی.

ماخوذ از: مجموع الفتاوی الكبری (3 / 130).

ايك بار پھر ہم روزی كے مسئلہ كی طرف پلٹتے ہيں - اور خاوند روزی كے زمرہ ميں ہی آتا ہے - تو رزق كے سب سے بڑے اسباب ميں اللہ تعالی كی اطاعت و فرمانبرداری ہے، اور اس شخص پر تو تعجب ہوتا ہے كہ جو شخص اللہ كی نافرمانی كر كے روزی حاصل كرنے كی كوشش كرتا ہے زيادہ لائق تو يہ ہے كہ اس كے ليے دروازے ہی بند كر ديے جائيں، اور اگر اس كے ليے كھل جائيں تو يہ اس كے ليے ڈھيل كے مترادف ہے، اللہ تعالی سے ہم سلامتی و عافيت كی دعا كرتے ہيں.

ہم آپ كے سامنے درج ذيل عظيم حديث پيش كرتے ہيں تا كہ آپ كا ايمان زيادہ ہو، اور يقين ميں بھی پختگی اور زيادتی ہو كہ روزی اللہ تعالی كی اطاعت و فرمانبرداری كے ساتھ ہی حاصل ہوتی ہے:

رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

بلا شبہ روح القدس (جبريل امين) نے ميرے دل ميں يہ بات ڈالی ہے كہ كوئی بھی جان اس وقت تك فوت نہيں ہو گی جب تك كہ وہ اپنا رزق اور اپنی زندگی كے ايام و وقت پورا نہ كر لے، تو تم اللہ تعالی كا تقوی اختيار كرتے ہوئے (روزی) طلب كرنے ميں بہتر طريقہ اختيار كرو، اور روزی كا ليٹ ہو جانا تمہيں اس پر نہ ابھارے كہ وہ اللہ كی معصيت و نافرمانی كر كے روزی حاصل كرنے لگے، كيونكہ اللہ تعالی كے پاس جو كچھ ہے وہ اس كی اطاعت و فرمانبرداری كے بغير حاصل نہيں ہو سكتا "

اسے ابو نعيم نے " الحليۃ " ميں روايت كيا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحيح الجامع حديث نمبر (2085) ميں

اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور آپ دوسروں کی نظروں، اور ا نکی تعلیقات و حاشیہ کو اہمیت مت دیں، کیونکہ ا نکی کلام حقیقت میں نہ تو کوئی فائدہ دے سکتی ہے اور نہ ہی کوئی نقصان و ضرر، اور شادی میں تاخیر ہو سکتا ہے اللہ تعالی نے اس میں آپ کے لیے کوئی خیر و بہتری رکھی ہو، ہمیں کوئی علم نہیں کہ خیر و بہتری کہاں ہے، اس لیے آپ اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کر دیں، اور اپنا وقت نیکی بھلائی کے حصول، اور غلطیوں اور کمی و کوتاہی کو ختم کرنے میں صرف کریں، کیونکہ کل وعدہ کا دن ہے، جس روز کامیاب ہونے والے نجات پا جائینگے، اور خسارہ پانے والے نقصان اور گھاٹے میں رہینگے:

فرمان باری تعالی ہے:

جو آگ سے دور کر دیا گیا، اور جنت میں داخل کر دیا گیا تو وہ کامیاب و کامران ہو گیا، اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکہ کا سامان ہے آل عمران (185).

سبحان اللہ کتنی ہی شادی شدہ عورتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالی نے مال و دولت اور اولاد کی نعمت سے نوازا ہے، لیکن وہ کل قیامت کے روز جہنم کی طرف لے جائینگی !

اور کتنی ہی عورتیں ایسی ہیں جنہیں مال نہ مل سکا، اور نہ ہی وہ شادی کی سعادت پا سکیں، لیکن وہ جنتوں میں اعلی مقام پر ہونگی!

اللہ کی قسم ایمان، اور اطاعت و فرمانبرداری، اور عفت و عصمت کا خیال کریں، کیونکہ یہ دنیا فانی اور زائل ہونے والی ہے، اور یہ چند ایام کا فائدہ و نفع فانی اور ختم ہونے والا ہے، اور یہ لذت ختم ہونے والی ہے.

فرمان باری تعالی ہے:

اور یقینا آخرت کی زندگی ہی اصل زندگی ہے ہے اگر وہ جانتے ہوں العنکبوت (64).

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری اور اپنی رضا و خوشنودی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے.

واللہ اعلم .